خلافِ ترتیب سورتیں پڑھنے سے نماز کا حکم

ریفرنس نمبر: Sar-7675

تاریخ: 29-12-2021

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر پہلی رکعت میں نمازی نے سورۂ فلق کی تلاوت کی، پھر دوسری رکعت میں سورۂ اخلاص پڑھ لی، تو اب اس کی نماز کا کیا حکم ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ترتیب کے ساتھ قرآن پاک پڑھنا واجب ہے اور جان بوجھ کر اُلٹا قرآن پاک پڑھنا یعنی دوسری رکعت میں پہلی رکعت سے اوپر والی سورت پڑھنا، مثلاً: پہلی رکعت میں سورۂ فلق اور دوسری رکعت میں سورۂ اخلاص پڑھنا مکروہ تحریمی، ناجائز و گناہ ہے، البتہ اگر جان بوجھ کر نہ ہو، بلکہ بھول کر پڑھ لیا، تو گناہ نہیں، دونوں صورتوں میں نماز ہو جائے گی اور سجدہ سہو بھی واجب نہیں، کیونکہ قرآن پاک کو ترتیب کے ساتھ پڑھنا تلاوت کے واجبات میں سے ہے، نماز کے واجبات میں سے نہیں، اِسی لیے خارجِ نماز بھی قصداً اُلٹا قرآن پاک پڑھنا گناہ ہے۔

خلافِ ترتیب تلاوت کرنا مکروہ ہونے کے متعلق علامہ علاؤالدین حصکفی رَحْمَۃُاللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 1088ھ/1677ء) لکھتے ہیں: "وأن يقرأ منكوسا" ترجمہ: اور قرآن کریم خلافِ ترتیب پڑھنا (مکروہ) ہے۔

مذکورہ بالا عبارت کے تحت علامہ ابنِ عابدین شامی دِمشقی رَحْمَۃُاللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 1252ھ/1836ء) لکھتے ہیں: "(قوله: وأن يقرأ منكوسا) بأن يقرأ الثانية سورة أعلى مما قرأ في الأولى لأن ترتيب السور في القراءة من واجبات التلاوة" ترجمہ: شارح کا قول: اور قرآن کریم خلافِ ترتیب پڑھنا مکروہ ہے، یعنی اس طرح کہ دوسری رکعت میں پہلی رکعت سے اوپر والی سورت پڑھنا، کیونکہ سورتوں میں ترتیب رکھنا تلاوت کے واجبات میں سے ہے۔

(ردالمحتار مع الدرالمختار، کتاب الصلاۃ، فصل في القراۃ، جلد2، صفحہ330، مطبوعہ کوئٹہ)

خلافِ ترتیب قراءت کرنے کے سبب سجدۂ سہو واجب نہ ہونے کے متعلق علامہ شامی رَحْمَۃُاللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ لکھتے ہیں:

"يجب الترتيب في سور القرآن، فلو قرأ منكوسا أثم لكن لا يلزمه سجود السهو لأن ذلک من واجبات القراءة لا من واجبات الصلاة کما ذکره في البحر في باب السهو "ترجمہ: سورتوں کے درمیان ترتیب رکھنا واجب ہے، لہٰذا اگر کسی نے اُلٹا قرآن پڑھا، تو گنہگار ہو گا، لیکن اس پر سجدہ سہو لازم نہیں ہو گا، کیونکہ یہ قراءت کے واجبات میں سے ہے، نماز کے واجبات سے نہیں، جیسا کہ اسے بحر الرائق میں سہو کے بیان میں ذکر کیا۔

(ردالمحتار مع الدرالمختار، کتاب الصلاۃ، واجبات الصلاۃ، جلد2، صفحہ330، مطبوعہ کوئٹہ)

سیّدی اعلیٰ حضرت امامِ اہلِ سنّت الشاہ امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات:1340ھ / 1921ء) لکھتے ہیں: "نماز ہو یا تلاوت بطریق معہود ہو، دونوں میں لحاظِ ترتیب واجب ہے، اگر عکس کرے گا گنہگار ہو گا۔۔۔ سورتیں بے ترتیبی سے سہواً پڑھیں، تو کچھ حرج نہیں، قصداً پڑھیں تو گنہگار ہوا، نماز میں کچھ خلل نہیں۔"

(فتاویٰ رضویہ، جلد6، صفحہ239، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

صدرالشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات:1367ھ / 1947ء) لکھتے ہیں: "قرآن مجید اُلٹا پڑھنا کہ دوسری رکعت میں پہلی والی سے اوپر کی سورت پڑھے، یہ مکروہ تحریمی ہے، مثلاً: پہلی میں ﴿قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ﴾ پڑھی اور دوسری میں ﴿اَلَمْ تَرَ كَیْفَ﴾ اس کے لیے سخت وعید آئی، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: "جو قرآن اُلٹ کر پڑھتا ہے، کیا خوف نہیں کرتا کہ اللہ اس کا دل اُلٹ دے اور بھول کر ہو، تو نہ گناہ، نہ سجدۂ سہو۔"

(بہار شریعت، جلد1، حصہ3، صفحہ549، 550، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

مفتی محمد قاسم عطاری

24 جمادی الاولیٰ 1443ھ/29 دسمبر 2021ء

دار الافتاء اہلسنت
darulifta@dawateislami.net

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جاسکتی ہے